سلسلۂ مطبوعاتِ مکتبۂ ولیؔ نمبر ۸۵

محبت میں ڈوبی ''ندائے ولیؔ'' ہے
دلوں کو جھنجھوڑے ''صدائے ولیؔ'' ہے

ندائے ولیؔ

نتیجۂ فکر
ولی اللہ ولیؔ قاسمی بستوی

خادم تدریس
دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ، کشمیر-۱۹۳۵۰۲

ناشر
مکتبۂ ولیؔ، موضع کوئلسہ، پوسٹ باغ نگر بازار، ضلع بستی، یوپی-۲۷۲۰۰۲

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ سلسلۂ مطبوعاتِ مکتبۂ ولیؔ نمبر ۸۵ ﴾

محبت میں ڈوبی ''ندائے ولیؔ'' ہے.
دلوں کو جھنجھوڑے ''صدائے ولیؔ'' ہے

ندائے ولیؔ

نتیجۂ فکر

ولی اللہ ولیؔ قاسمی بستوی

خادم تدریس

دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ، کشمیر-۱۹۳۵۰۲

ناشر

مکتبۂ ولیؔ، موضع کوئلسہ، پوسٹ باغ نگر بازار، ضلع بستی، یوپی-۲۷۲۰۰۲

Scanned by CamScanner

جملہ حقوق محفوظ ہیں: سلسلۂ مطبوعات مکتبۂ ولی نمبر ۸۵

تفصیلات

نام کتاب	:	ندائے ولی
شاعر	:	ولی اللہ ولی قاسمی، بستوی
رابطہ	:	09823346318/09796983848
صفحات	:	۱۶
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	۱۰؍روپے -/Rs. 10
کتابت	:	محمد مہر علی قاسمی (دھنباد، جھارکھنڈ) جامعہ اکل کوا
سن اشاعت	:	ربیع الاول ۱۴۳۶ھ مطابق جنوری ۲۰۱۵ء
طباعت	:	کاغذی پریس مالیگاؤں ضلع ناسک مہاراشٹر
ناشر	:	مکتبۂ ولی

ملنے کے پتے

مکتبۂ ولی، موضع کو ٹکسنہ، پوسٹ باغ نگر بازار، ضلع بستی، یوپی-۲۷۲۰۰۲

مکتبۂ ولی، دار العلوم رحیمیہ بانڈی پورہ، کشمیر-۱۹۳۵۰۲

حمد

میرا خالق خدا کے سوا کون ہے؟
میرا رازق بھی اس کے سوا کون ہے؟

سارے عالم پہ کس کی حکومت چلے
مالکِ کُل بروزِ جزا کون ہے؟

وہ رحیم مکرم ہے غفار ہے
مہرباں سب پہ آخر سدا کون ہے؟

سب کا نگراں ہے وہ سب کا حاجت رَوا
دافعِ ہر مصیبت بھلا کون ہے؟

جس نے سائل کو پل میں غنی کر دیا
وہ سخی بحرِ جود و عطا کون ہے؟

مجرم و بے عمل کی قیامت کے دن
بخش دے گا جو ساری خطا کون ہے؟

نقش پانی پہ بہتر بناتا ہے جو
اے ''ولی'' وہ سوائے خدا کون ہے؟

کون ہے؟

سب سے زیادہ حبیبِ خدا کون ہے؟
شاہدِ جلوۂ کبریا کون ہے؟

کون ہے جس پہ قرآن نازل ہوا
مقتدا ، مجتبیٰ ، مصطفیٰ کون ہے؟

جس نبی کو ہے مہرِ نبوت ملی
وہ بھلا خاتم الانبیا کون ہے؟

پیارے آقا شفاعت کے حقدار ہیں
حشر میں آسرا دوسرا کون ہے؟

جس کی برکت سے راہِ ہدایت ملی
جز نبی وہ چراغِ ہدیٰ کون ہے؟

سارے نبیوں کی جس کو امامت ملی
اے ''ولیؔ'' وہ نبی کے سوا کون ہے؟

خیر البشر کون ہے؟

مصطفیٰ ، مجتبیٰ پُر اثر کون ہے؟ — قائدِ اہلِ فتح و ظفر کون ہے؟
کس کی انگلی سے چشمہ ابلنے لگا — جس نے ٹکڑے کئے ہیں قمر کون ہے؟
جس کی برکت سے منزل ہمیں مل گئی — وہ ہدایت کا نورِ سحر کون ہے؟
جس کے سینے میں قرآں اتارا گیا — وہ امینِ خدا معتبر کون ہے؟
جس میں رحمت خدا کی برستی رہی — وہ شہِ دین کی رہگذر کون ہے؟
عظمتِ مصطفائی کی ناموس پر — جو کٹا کر گیا اپنا سر کون ہے؟
غم میں امت کے رو رو کے پیشِ خدا — اشک سے کرتا دامن کو تر کون ہے؟
پوچھتا ہوں مجھے یہ بتائے کوئی — بن کے آیا جو خیر البشر کون ہے؟
گالیاں دینے والوں کے حق میں 'ولیؔ' — جو دعا کے لٹائے گہر کون ہے؟

تاجور کون ہے؟

ساری مخلوق کا تاجور کون ہے؟
تاجدارِ رسل ، راہبر کون ہے؟
دوڑ کر آنے والا شجر کون ہے؟
جس نے کلمہ پڑھا وہ حجر کون ہے؟
آمنہ بی کا لختِ جگر کون ہے؟
وہ حلیمہ کا نورِ نظر کون ہے؟
وہ شبِ ہجر محوِ سفر کون ہے؟
اے فلک دیکھ لے ہم سفر کون ہے؟
دینِ اسلام کو جس سے قوت ملی
وہ دعائے محمد عمر کون ہے؟
جو تھا بحرِ سخا اور کانِ حیا
جز غنی ، قاسمِ سیم و زر کون ہے؟
بابِ خیبر اکھاڑا تھا جس نے "ولی"
وہ سوائے علی شیرِ نر کون ہے؟

رب سے ملنے کو آئے ہوئے ہیں

مرحبا رحمتِ ہر دو عالم آج تشریف لائے ہوئے ہیں
ارضِ مکہ کے ذرات سارے ، نورِ حق میں نہائے ہوئے ہیں
مل کے حوروں نے نغمے سنائے ، یہ ترانے سبھی گنگنائے
جن کے صدقے میں دنیا بنی ہے ، وہ نبی آج آئے ہوئے ہیں
حق کا ہر سو ہوا بول بالا ، منہ ہوا آج شیطاں کا کالا
بتکدوں میں جو جھوٹے خدا ہیں ، شرم سے سر جھکائے ہوئے ہیں
آئے اقصیٰ میں سارے پیمبر جن میں تھے ایک سے ایک بڑھ کر
پر وہاں پر امامت کا منصب ، فخرِ کونین پائے ہوئے ہیں
آئے عرشِ بریں پر جو آقا ، ہر طرف تھا یہی شور برپا
دیکھو دیکھو جی رب کے دلارے ، رب سے ملنے کو آئے ہوئے ہیں
تھی میسر خدا کی زیارت ، اور پائے خصوصی عنایت
خاص پانچوں نمازوں کا تحفہ ، بہرِ امت وہ لائے ہوئے ہیں
علم و عرفاں کی محفل سجی ہے ، جس میں فردوس سی دلکشی ہے
اے "ولی" ان کی نعتوں کے نغمے ، جھوم کر ہم سنائے ہوئے ہیں

Scanned by CamScanner

غلامِ محمدؐ

دل و جاں سے پیارا ہے نامِ محمدؐ
غموں کا سہارا ہے نامِ محمدؐ
بیاں ہو سکے کیا، مقامِ محمدؐ
سرِ عرش ہے احترامِ محمدؐ
غلامی پہ ان کی، فدا بادشاہی
ہے جنت کا وارث، غلامِ محمدؐ
حلیمہ کے پیارے، دو جگ کے دلارے
ہے ذاتِ خدا، ہمکلامِ محمدؐ
مرے کملی والے ہیں "انمول موتی"
نہیں ہے دو عالم بھی دامِ محمدؐ
ہوئے جو غلامانِ آقاؐ میں شامل
وہ محشر میں پائیں گے جامِ محمدؐ
مرا مرتبہ کوئی، کیا پاسکے گا
"ولی" میں ہوں ادنیٰ غلامِ محمدؐ

نامِ محمدؐ

خرد سے ورا ہے مقامِ محمدؐ
سرِ عرش ہے احترامِ محمدؐ
سرِ فرش بیٹھے ہوئے ہیں وہ لیکن
ہے ذاتِ خدا ہمکلامِ محمدؐ
شب و روز ہوتی ہے رحمت کی بارش
منور ہوئی صبح و شامِ محمدؐ
زمانے کے بس میں کہاں کہ مٹائے
ہیں انمٹ نقوشِ دوامِ محمدؐ
ہوئے راکھ جل کر صنم جس کے دم سے
وہ حق کا شرارا ہے نامِ محمدؐ
ہوا رونمائی سے جس کی اجالا
وہ روشن ستارہ ہے نامِ محمدؐ
"ولی" جو غلامانِ خیر البشر ہیں
محبت سے لیتے ہیں نامِ محمدؐ

Scanned by CamScanner

پیامِ محمدؐ

ہے گردش میں رحمت کا جامِ محمدؐ
ہے جاری سدا فیضِ عامِ محمدؐ
جو عرشِ مُعلّٰی پہ لکھا ہوا ہے
وہی پیارا پیارا ہے نامِ محمدؐ
نبی دوسرا اب نہیں آنے والا
ہوا آخری ہے پیامِ محمدؐ
سلیقہ ہمیں زندگی کا سکھایا
ہوا بہتریں ہر نظامِ محمدؐ
وہ جس کی بلندی خرد سے وَرا ہے
وہ حق کا منارا ہے نامِ محمدؐ
کیا ہے اذان اور کلمے میں شامل
خدا کو یوں پیارا ہے نامِ محمدؐ
چلا آیا زیرِ قدم تختِ شاہی
"ولی" ہو گیا جب غلامِ محمدؐ

سلامِ محمدؐ

ابد تک رہے گا پیامِ محمدؐ
نہیں مٹ سکے گا نظامِ محمدؐ
ہے انساں کے بس میں کہاں یہ کہ جانے
خدا جانتا ہے مقامِ محمدؐ
ہوا جس سے سیراب گلزارِ ہستی
وہ رحمت کا دھارا ہے نامِ محمدؐ
درِ پاک پر لا رہا ہے فرشتہ
خدا کا برابر سلامِ محمدؐ
اذان و نماز و اقامت میں دیکھو
خدا کے ہوا ساتھ نامِ محمدؐ
محمد محمد خدا کہہ رہا ہے
مبارک ہے کتنا یہ نامِ محمدؐ
وہ دل میں بسا ہے زباں پر لکھا ہے
"ولی" کتنا پیارا ہے نامِ محمدؐ

Scanned by CamScanner

نبی نبی

بولے بلال تکلم جو سہ کر نبی نبی   کہنے لگی زبانِ ستمگر نبی نبی

طائف کی وادیوں میں جو پڑتا تھا جسم پر   رو رو کے کہہ رہا تھا وہ پتھر نبی نبی

قاتل درِ رسول پہ شرما کے رہ گیا   اٹھتا ہوا پکارے ہے خنجر نبی نبی

سنگ و شجر بھی پڑھتے ہیں کلمہ رسول کا   دستِ لعیں میں بولے ہے کنکر نبی نبی

عشق رسولِ پاک کی برکت تو دیکھئے   کہتا ہے بے خودی میں کبوتر نبی نبی

طیبہ کے راستے میں چلا جب بھی کارواں   کہتا ہے جھوم جھوم قلندر نبی نبی

معراج کو روانہ ہوئے جب مرے حضور   تو کہہ رہا تھا راہ کا منظر نبی نبی

میں اپنے دل کی بات بیاں کس طرح کروں   کیا پا رہا ہوں لطف میں کہہ کر نبی نبی

محشر میں ان کو دیکھ کے بے ساختہ "ولی"   بولے گا عاصیوں کا مقدر نبی نبی

حق نما ہو گیا

جو غلام شہ وہ "معتبرا" ہو گیا
دونوں عالم میں اس کا خدا ہو گیا

نام حق پہ جو مومن فدا ہو گیا
وہ تو حقدارِ دارِ بقا ہو گیا

جس کے سینے میں ہے داغ عشق نبی
اس کا دل رحمتوں سے ہرا ہو گیا

تاج پہنے یتیمی کا آیا تھا جو
ہاں وہی سرورِ انبیا ہو گیا

سب رسولوں کی حاصل امامت ہوئی
وہ تو مصداقِ لولاک لما ہو گیا

ہر عمل ان کا تفسیر قرآن ہے
نقشِ پائے نبی حق نما ہو گیا

ان کی چوکھٹ پہ جو آگیا اے "ولی"
سرخرو ہو گیا با صفا ہو گیا

Scanned by CamScanner

چمکتی ہیں

مصطفیٰ کی چوکھٹ کی لکڑیاں چمکتی ہیں
اور ان کے روضے کی جالیاں چمکتی ہیں

جام بھی چمکتے ہیں، محفلیں چمکتی ہیں
اور پینے والوں کی مستیاں چمکتی ہیں

بادۂ محبت وہ پیار سے پلاتے ہیں
اور ان کے رندوں کی شوخیاں چمکتی ہیں

دوستو! مدینے کی بات ہی نرالی ہے
رحمتوں کی ہر جانب بدلیاں چمکتی ہیں

بات جو نکلتی ہے منہ سے وہ شریعت ہے
میرے کملی والے کی بولیاں چمکتی ہیں

پا گئے غلامی جو ، ہو گئے سلاطیں وہ
اور ان غلاموں کی وردیاں چمکتی ہیں

آپ کے وسیلے سے اے ''وؔلی'' جو چلتی ہیں
وہ بلا کی موجوں میں کشتیاں چمکتی ہیں

چمکتی ہیں

پیڑ بھی چمکتے ہیں ، ڈالیاں چمکتی ہیں
غنچہ ہائے طیبہ کی پتیاں چمکتی ہیں

رنگ و نور میں ڈوبا ہے چمن مدینے کا
اور اس کی شاخوں پر قمریاں چمکتی ہیں

ذرۂ مدینہ کی روشنی کا کیا کہنا
چاند کی طرح جب کہ چیونٹیاں چمکتی ہیں

جو چلا مدینے کو ، کامیاب ہوتا ہے
اور اس کی راہوں کی وادیاں چمکتی ہیں

جو کرے تواضع وہ سرفراز ہوتا ہے
اور پھر تواضع کی پستیاں چمکتی ہیں

نعت جو بھی کہتا ہے وہ خدا کو پیارا ہے
اور ایسے شاعر کی خوبیاں چمکتی ہیں

دینِ حق کا گلشن تو اے ''وؔلی'' چمکتا ہے
کفر کے نشیمن پر بجلیاں چمکتی ہیں

Scanned by CamScanner

انداز ہی نرالا تھا

مرے حضور کا انداز ہی نرالا تھا
یتیم و سائل و مسکین ہم نوالہ تھا
اَزَل کے روز جو روحوں کی بزم قائم تھی
انہی کے روئے منور سے ہی اجالا تھا
جو دیکھا چہرۂ انور تو شرمسار ہوا
رخِ قمر پہ لگے تِل کا رنگ کالا تھا
خدا نے زلف کی واللَّیل سے قسم کھائی
بدن کو اَحسَنِ تقویم ہی میں ڈھالا تھا
صحابہ سارے ستاروں کے مثل روشن تھے
بھنور سے کشتیِ اسلام کو نکالا تھا
جو باغِ خلد میں اَسریٰ کی شب گئے آقا
یوں لگ رہا تھا کہ، پہلے سے دیکھا بھالا تھا
ڈبو دی انگلی، تو لشکر کو ہو گیا کافی
"ولی" جو دیکھنے میں چھوٹا سا پیالہ تھا

Scanned by CamScanner

محبّت نامہ

(رباعیات)

بخدمتِ عالی حضور، شاعرِ اسلام، مداحِ رسول

جناب حضرت مولانا الحاج ولی اللہ صاحب ولیؔ قاسمی بستوی

منجانب: احقر الانام (حافظ و قاری) محمد عادل (صاحب) عادلؔ فلاحی دھولیوی

بموقع آمد - جامعہ اکل کوا - بتاریخ ۱۴ر جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ مطابق ۱۶ر مارچ ۲۰۱۴ء

بروز اتوار، بوقت ۴ر بجکر ۳۰ر منٹ دن

اس قدر شعر و سخن کا آشنا دیکھا نہیں   یعنی علم و فن کا ایسا خوشنوا دیکھا نہیں
دیکھنے کو دیکھے ہیں عادلؔ نے بھی شاعر بہت   زود گو لیکن ولی اللہ سا دیکھا نہیں

سراپا پیکر اخلاص و الفت ہیں ولی اللہ   فدائے رب ہیں شیدائے رسالت ہیں ولی اللہ
اشاعتؔ کی اشاعت ایسے کی ہے آپ نے جیسے   بذاتِ خود اشاعتؔ کی اشاعت ہیں ولی اللہ

ہے حقیقت، لطیفہ بیانی نہیں   بات میری کوئی داستانی نہیں
شاعری کے جہاں میں یقیناً ولیؔ   آج کے دور میں تیرا ثانی نہیں

برق رفتار ہے زود گوئی تری   دل کو بھائی بہت خوب گوئی تری
شاعرانِ زماں میں یقیناً ولیؔ   سب سے زیادہ ہے بسیار گوئی تری

آج زیبِ چمن اے ولیؔ آپ ہیں   نازِ اہلِ زمن اے ولیؔ آپ ہیں
جن کا ہر شعر ہے ایک تازہ گلاب   ایسے شیریں سخن اے ولیؔ آپ ہیں

شانِ شعر و سخن اے ولیؔ آپ ہیں   ایک استاذِ فن اے ولیؔ آپ ہیں
لب پہ عادلؔ کے ہے یہ حقیقت عیاں   نیک خو، پاک من اے ولیؔ آپ ہیں

Abdul Samad
Kaghzi Printer & Binder
MALEGAON
Mob. 9860122303

Scanned by CamScanner